منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم ومہر آمدہ منشور محمدؐ | تقدیت بلاتوریہ انجیل بہ تبجیل | گویان صفت وسیرت پیمبر ومحمدؐ

# منشورِ محمدیؐ

چو منشور ظلمت زداور جہان | زفضل خدا خیلے مشہور شد | ہمہ عندیات پوادر ازو | بکنج عدم بار مستور شد | ملم گفتنا گر بوصفش چنین | عیان سیر خاتم زمنشور شد

نمبر ۱۱ | مطبوعہ ۱۵ ربیع الآخر ۱۳۰۱ سنہ ہجری نبوی | جلد ۱۳

## مثنوی

جناب منشی احسان علی صاحب فصیح مالک ممتاز الاخبار عسم فیضہ

ہر تن کو ہی پاک دین سے نسبت — ہے حمد خدا قلم کی ملت
پائین اس نے جود و ہ پائین — بیکار انہین نلوگ جانین
دونون دیتے ہین یہ گواہی — تحقیق ہے وحدت الٰہی
رکہتا ہے جو یہہ چاک سینہ — ہے عاشق شاہد مدینہ
یہ وہ ہی کہ جسنے قبل آدم — آدم کیا بلکہ جملہ عالم
لکہا سر لوحہ زبرجد — منشور رسالت محمدؐ
اللہ اللہ اے پیمبر — صدقے جاے فصیح تجہہ پر
آغاز نے تجہہ سے پایا انجام — انجام کو تونے بخش اعلام
تو جب سے ہے جب سے تو نہین تہا — رب سے کوئی روبرد نہین تہا
اے تجہپہ درود اور معطر — تیرے اصحاب وآل سب پر
ہے تیرے ہی فیض سے زآغاز — منشور محمدی یہ ممتاز
پرچہ ہے اک حبیب تمثال — اب ختم ہوا ہی بارہوان سال
جوبن پر اس کے یہہ جوانی — ہے [illegible] جاودانی

ہوتا ہی شروع اسکا فی الحال — اس چودہ صدی مین تیرہوان سال
عاشق کی بجا ہے ناشکیبی — ظاہر ہے اس کی دلفریبی
کلمہ پڑہتے ہین اسکا ہر آن — راہب قسیس اہل صلبان
آمادہ ہے غیر دین سے رد پر — نازان ہی بہت تری مدد پر
امت سے تری یہی ہے امید — رکہیگی عزیز اسکو جاوید
کہتا ہے سب سے یہہ پکارے — ای موسنوای نبی کے پیارے
دیکہو مرے ہتہم کی قسمت — حق نے اسی دی ہے کیا سعادت
وہ مرد یگانہ پاک دین ہے — اسلام کا دل ہے جو معین ہے
مین سعی سے اس کے ہون گرامی — وہ میرے سبب ہوا ہی نامی
سنکر مری معدلت بیانی — لازم ہے تمکو قدر دانی
ہے تمکو ضرر گر ہو دیندار — دل بیچ سے ہو مرے خریدار
قیمت مین بے بہا ہون لیکن — ملنا مرا مفت یون سے ممکن
تم حق شیوع مہتمم کو — خورا زر نقد پانچ بیسجو
زر پاسے بدل وہ مرد دانا — کرتا رہے گا مجہے روانا
ہر عشرہ مین سال بہر تک یکبار — حاصل مرا ہوگا تمکو دیدار

## رسید زر

مہتمم ممنون ومشکور ہے ان عنایت فرماؤن کا جنہون نے ازراہ ترقی اسلام زرقیمت سے مطبع کی امداد فرمائی ان کے نام نامی درج ذیل ہوتے ہین۔

| | |
|---|---|
| جناب سید جی میان صاحب | ۵ ر |
| جناب حاجی محمد ابراہیم صاحب دبلی متولی مسجد | ۹ ر |
| جناب سید احمد صاحب جاگیر دار | ۵ ر |
| جناب شیخ محی الدین صاحب بڈ کنسٹبل | ۸ ر |
| جناب منشی قاضی رضی الاسلام صاحب | ۵ ر |
| جناب آلہی خانصاحب کوٹرماسٹر وعذار | ۵ ر |
| جناب مولوی غلام محمد صاحب | ۱۵ ر |
| جناب مولوی ابو احمد شاہجہانپوری صاحب | ۵ ر |
| جناب چودہری فتح محمد خان صاحب نمبردار ذیلدار | ۵ ر |
| بوساطت جناب سید محمد خانصاحب منصرم بندوبست پیلور | |
| جناب مولوی امیر الزمان خان صاحب | ۲ ر |
| جناب ڈاکٹر کرامت اللہ خان صاحب | ۵ ر |
| جناب میر حسین علی صاحب پولس انسپکٹر | ۵ ر |
| جناب سید حسین صاحب تحصیلدار | ۵ ر |
| جناب ریورنڈ یم جی گولڈ اسمت صاحب | ۵ |
| جناب شیخ فضل آلہی صاحب بمعرفت جناب منشی شیخ ریاض الدین احمد صاحب ملاک اخبار خیر خواہ اسلام حیدرآباد | ۱۰ ر |
| جناب محمد عبداللہ خانصاحب چیف کنسٹبل | ۵ ر |

## اشتہار سیاہی کانپی

کانپی کی سیاہی نہایت عمدہ اور تیز رہمارے یہان تیار ہے اس سیاہی مین علاوہ اور خوبیون کے ایک یہہ بہت بڑی خوبی ہے کہ اسکی لکھی ہوی کانپی ٹہنڈے پتھر پر جمتی ہے اور حرف کمزور نہین رہتے ہزار رون داب چھاپے مگر ممکن نہین کہ پتہر چہن جاے اور کتنی ہی تیز سیاہی سے لکھے ممکن نہین کہ حرف بہر جائین گرم پتہر پر جمنے والی سیاہیان ہر جگہہ موجود ہین لیکن گرم کرنے مین اول تو پتہر سے لوٹ جانے کا خوف ہے دوسرے کوئیلون کا صرف تیسرے جب تک پتہر ٹہنڈا نہو چھاپ نہین سکتے۔ اور ٹہنڈے پتھر پر کانپی اگر جمی اول تو کوئیلون کی کفایت دوسرے پتھر کے ضایع ہونے کا بہی احتمال نہین تیسرے اوسیوقت کانپی جماے اور اسیوقت چھاپے پتھر کے خشک ہونے کا انتظار ہی نکیجے اور ان خوبیون کی سات قیمت بہت ارزان ہے یعنے فی آٹھہ روپے (۸) علاوہ اس کے شرط یہہ ہے کہ اگر ٹہنڈے پتہر پر کانپی نہ جمے تو قیمت ہم سے واپس کرلین۔

المشتہر غلام حضرت مالک امیر المطابع واقع شہر کلکتہ روبیا گلی ملاپاڑہ نمبر ۱۶۔

## قبول اسلام

جناب من۔ السلام علیکم مین آپ کو ایک اور مژدہ سناتا ہون۔ کہ جناب شیخ عبدالحق صاحب نومسلم واعظ امرتسری پچہلے دنون گوجرانوالہ۔ وزیرآباد۔ جہلم۔ گجرات اور راولپنڈی مین بطور وعظ کے اتفاق جانے کا ہوا تو شہر گجرات مین ایک شخص قوم ہنود سے جسکا نام جیت سنگہ تہا آپ کا وعظ سنکر مشرف باسلام ہوا نام اسکا عبداللہ رکہا گیا شیخ صاحب اس نومسلم کو اپنے ساتہ امرتسر مین لایا چاہتے ہین مگر مولوی

محمد دین صاحب نے جن کے مسجد مین یہ مسلمان ہوا اس کو اپنے پاس ہی رکھہ لیا شیخ صاحب کی وعظ سے صداقت دین اسلام کی ظاہر ہوتی ہے اور آپ کا فیض دور دور پہیل گیا ہے اب شیخ صاحب امرتسر ہی مین ہمیشہ وعظ کیا کرتے ہین آفرین ہے آپکی ہمت پر خدا انکی ہمت اور دلیری کو اور زیادہ کرے اور استقامت نصیب کرے آمین -

راقم خاکسار غلام نبی از امرتسر -

## غزل

طبعزاد منشی میران بخش صاحب المتخلص جلوہ طور اپیل نویس ضلع سیالکوٹ

عبث کرتے ہو ناحق ہم سے تکرار
کرومت کلمۂ احمد سے انکار

کوئی آجای گر حضرت کے دین مین
جلے وہ نار دوزخ مین نہ نہار

جسے ہے دین احمد کی محبت
نہ دیکھا ہم نے ہوتے اوسکو لاچار

زبان پر نام احمد جسکے ہووے
نہین حاجت اوسے تسبیح و زنار

نہ کوئی دین ایسا تھا نہ ہوگا
نہین حاکم کوئی ایسی نہ سرکار

نہ ہوتے گر محمد آشکارا
زمین و آسمان ہوتے نہ زنہار

محمد باعث کون و مکان ہین
اُنہین سے واسطے ہے کل یہ عنوار

محمد ہادئ راہ خدا ہین -
وہی ہین پیشوائے ہر دو سنسار

محمد شافع روز جزا ہین
اونہین کے حمائت وانپہ درکار

محمد ہر بشر کے ہین معاون
بغیر اونکے ہے جینا ہمکو دشوار

محمد جب ہوئے دنیا مین پیدا
گرے لات و منات اور روئے کفار

محمد ہی ہین پہونچے لامکان پر
نہ کوئی اور پہونچا وانپہ زنہار

بزرگی جسقدر دی حق نے اونکو
کسیکو دی نہین بیشک ہے زنہار

نجات ہووے یک پل مین اُن سے حاصل
خلاف اسمین جو سمجھے وہ ہی مردار

ثنای احمدی جلوہ لکھا کر -
وہ ہون خوشنود تجھہ پر اور راضی ہو غفار

## دو اندھون مین ایک پیسہ

اس مثل کو وہ لوگ یاد رکھین جو مکتی فوج کو چندہ دینے کے عادی ہین کیونکہ میجر ٹکر سے تو نجات ملتی ہی نہین اب جنرل بوتھ بانی مکتی فوج ہی آنے والے ہین - خدا خیر کرے! راقم اک بخیل از کلکتہ

## قید

گورنمنٹ جرمنی نے اشتہار دیدیا ہے کہ مکتی فوج یہان آئیگی تو قید کیجائیگی -

## مصر

مصر کے مخالف مہدی کے نسبت ولایت سے ایک تازہ اخبار سے معلوم ہوا کہ اسنے حکم عام دیدیا ہے کہ تمام عیسائی پادریون اور پادریون کو جہان کہین وہ نظر آئین متہ کل یورپیون کے بالکل قتل کر دیا جاوے مہدی کی فوجین ہزارون گروہون مین نہایت تیزی سے سات قواعد کرتی ہین جسکی نگرانی پر بیٹا کیا جاتا ہے کہ ایک فرانسیسی افسر جو گولہ باری اسکندریہ کے ایام مین بھاگ گیا تھا تعینات ہے - اخبار عام

## معجزۂ قرآن شریف

نواب محمد عمر علیخان صاحب بہادر والئ ریاست باسودہ کی

زین سرفراز محمد خان صاحب نے دبا لینا چاہی تہی پولیٹکل
اسسٹنٹ بہادر فیصلہ کے لئے تیسرا لائے بعد گفتگو
یہ طے پایا کہ سرفراز محمد خان کلام شریف اٹہا کر میڈہ پر
رواں ہون جہان تک وہ چاہین لے لین سرفراز
محمد خان بعد حلف صاحب کے پیچہے پیچہے چلے چار پانچ
قدم بڑہکر دہاکہ سے درخت مین الجہہ گئے اور چلا کر کہا
کہ مجہے میڈہ نہین سوجہتی صاحب نے کہا جدہر سوجہتا
ہے ادہر چلو غرض کہ نہ طاقت رفتار باقی رہی نہ
بصارت صدہا ہندو و مسلمان مجتمع تہے سب کو
عبرت ہوی۔ ریاض الاخبار نمبر ۴ جلد ۳۔

## بقیۂ رسالۂ معیار المذہب

کہ مسلمانون کے مذہب مین اگرچہ تمام انبیا اور کتب الہامی
پر ایمان لانا فرض ہے مگر ساتہی اُس کے تمام کتابون کو
منسوخ اور بیکار جاننا بہی ضرور ہے اس لئے مسلمان
اون کتابون کو نہ کبہی دیکہتے ہین اور نہ اونکی کسی ہدایت
پر عمل کرتے ہین اور نہ قرآن مجید کے ساتہ مجلد کرتے
ہین مگر یہ ان کا کہنا صحیح نہین مسلمان خدا کی تمام کتب
سابقہ کو ہرگز منسوخ نہین کہتے اور نہ اونپر عمل کرنے
سے انکار کرتے ہین یہ دہوکہ عیسائیون کو اس وجہ سے
ہوا ہے کہ ان کے نزدیک کتب الہامی وہی ہین جنہین
وہ الہامی سمجہتے ہین اور خیال کرتے ہین کہ اونہین کتابون
پر بعینہ مسلمان ایمان لائے ہین اور وہ بہی اُن معنی
کے ساتہ جو اونکی نزدیک صحیح ہین مگر یہہ اُن کا خیال
بالکل غلط ہے جس مجموعی کو وہ بتمامہ خدا کا کلام اعتقاد
کر رہے ہین وہ بتمامہ ہرگز خدا کا کلام نہین ہے کوئی اسکو
آجتک ثابت نہین کر سکا اور نہ ثابت کرنا ممکن ہے اسوجہ
سے خود عیسائیون مین بہت کچہہ اختلاف ہمیشہ سے چلا
آیا پہر کیا وہ مسلمانون سے ایسی امید رکہتی ہین کہ
جو شی آجتک ثابت نہو سکی اوسپر وہ اعتقاد رکہین گے
ایسی امید بالکل بیجا ہے البتہ مسلمان یہہ کہتے
ہین کہ جس کلام آلہی پر ہم اعتقاد رکہتے ہین اسکا مضمون
بیشتر اس مجموعہ عہد عتیق و جدید مین پایا جاتا ہے مگر
چونکہ وہ کلام انسانی سے ایسا خلط ملط ہو گیا کہ کوئی
تمیز باقی نہ رہی اور ایک کو دوسری سے علیحدہ کرنا
غیر ممکن ہو گیا اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنی کمال رحمت
سے کتب سابقہ کے تمام ہدایات کو جو ہماری لئے ضروری
تہین علیحدہ کر کے قرآن مجید اور بعض احادیث مین
بیان فرما دین اور جن امور مین تکمیل کی حاجت
تہی اونکی تکمیل بہی کر دی اس سے معلوم ہوا کہ قرآن شریف
پر عمل کرنا تمام انبیا کی ہدایت پر عمل کرنا ہے اور جو
ہدایت قرآن کی تعلیم سے مخالف ہی وہ خدا کے طرف
سے نہین ہے اوسکی تفصیل ہم نے نیاز نامہ کے جواب مین
اچہی طرح کی ہے۔ یہان سے یہ بہی معلوم ہو گیا کہ اس
توریت و انجیل کو جسے عیسائی کلام آلہی سمجہہ رہے ہین
قرآن مجید سے ہمراہ رکہنے کی کوئی وجہ نہین ہے جب قرآن
مجید تمام ہدایات کو جامع ہے تو عمل کرنے مین ہمکو
کسی کتاب کی حاجت نہین اور چونکہ اُن کتابون
مین خلط و ملط بہت ہو گیا اسلئے تعظیما بہی قرآن کے
مانند نہین ہو سکتین بایں ہمہ ہم اُن کتابون کی حرمت
اوس قدر ضروری سمجہتے ہین جسقدر اوس کتاب کی

بیوف چاہے جسمین خدا کی پاک کلام نہ بیٹھتہ ہو جاتے ہین۔
الغرض اہل اسلام کو یہ الزام دینا کہ خدا کی کتابون پر
ایمان تو بیان کرتے ہین مگر اون پر عمل نہین کرتے
باطل ہے۔

اہل اسلام کے نزدیک یہی دو عقیدے اصل اصول
ہین اور باقی تمام امور مذہبی انکی شاخین اور فروع
ہین اور عیسائیون کے نزدیک وہ تین عقیدے
اصل اصول ہین جو اوپر بیان کی گئی اب ناظرین
غور سے ان کو ملاحظہ کرکے دلمین انصاف فرمائین
کہ کس مذہب کی بنیاد سچی اصول پر ہے اور کسکی
باطل اصول پر۔ اور پھر حق بات کو قبول کرین۔

مخفی نہ رہے کہ تعلیم محمدی کی خوبی اس مرتبہ کو پہونچی
ہے کہ علماء ممالک فرنگ نے باوجود مخالف مذہب ہونے
کے اسلام کی مدح مین بڑے بڑے کتابین لکھے ہین
ناظرین کے ملاحظہ کے لئے یہان چند قول لکھے جاتے
ہین قول اول لنڈن سے کوارٹرلی ریویو مین
ایک آرٹکل ہے جسکا عنوان لفظ اسلام ہے اوس سے
چند فقرے قابل ملاحظہ ہین وہ یہ ہین۔ اوپر تو
گیٹیا اور کارلئل اور اوس طرف جماعت محققین
جدید مثل اسپرنگر اور اماری اوہ نولدیک اور میور
اور دوزی نے تمام جہان پر یہ بات اچھی طرح
ثابت کر دی ہے کہ اسلام اک زندگی بخشنی والی
چیز ہے ہزارون فائدہ مند جوہرون سے بھرا ہوا ہے
اور یہہ کہ محمدؐ کے سیرت سے نسبت نو کچھ رکھے ہو مگر
اونہون نے مروت سے سنہری کتاب مین چھپے

جگہہ عاص کی قول دوم گبن صاحب جو بہت برا
مستند اور مشہور مورخ ہے اپنے تاریخ مین لکھتا ہے
کہ محمد کا مذہب شکوک سے پاک ہے۔ مکہ سے پیغمبر نے
بتون کی انسانون کی ستارون کی پرستش کو
اس معقول دلیل سے رد کیا کہ جو شئی طلوع ہوتی ہے
وہ غروب ہو جاتی ہے اور جو حادث ہے وہ فانی ہے
اور جو قابل زوال ہے وہ معدوم ہو جاتی ہے اوس
نے اپنی سرگرمی سے کائنات سے بانیکو ایک ایسا وجود
تسلیم کیا ہے جسکی نہ ابتدا ہے نہ انتہا نہ کسی شکل مین
محدود نہ کسی مکان مین نہ اور کوئی اوس کا ثانی موجود
ہے جسے اوس کو تشبیہ دیسکین وہ ہمارے نہایت خفیہ
ارادون سے بھی آگاہ رہتا ہے بغیر کسی اسباب سے موجود
ہے اخلاق و عقل کا کمال جو اوس کو حاصل ہے وہ اوسکو
اپنے ذات سے ہے ان بڑے بڑے حقایق کو پیغمبر نے
مشہور کیا اور اوس کے پیروون نے ان کو نہایت مستحکم
طور سے قبول کیا الخ انتہی۔ اور کاڈفری ہگنس
صاحب اپنی کتاب اپالوجی مطبوعہ لنڈن ۱۸۲۹ء مین
جابجا مذہب اسلام اور پیغمبر اسلام کی تعریف کرتے
ہین چنانچہ دفعہ ۲۲۶ مین لکھتے ہین مجھ کو کوئی مذہب
ایسا یاد نہین جو سخت خرافات یا نہایت ہیچ سے خواہ
دونون سے بری نہو مگر کل مذاہب مقررہ سے جن کا
بیان مینے پڑھا ہے محمدؐ کا مذہب نہایت شائستہ اور حکیمانہ
ہے اور اپنی اصلی پاکیزگی مین مشکلات کم رکھتا ہے الخ۔
جان ڈیون پورٹ نے کتاب لائف آف محمد
مین لکھتا ہے اسلام اک بسا مذہب ہے جسکے اصول مین

سب کو اتفاق ہے اور جس مین کوئی ایسی کنہہ نہین ہے
جو زبردستی مان لینے پڑے۔ اور سمجھہ مین نہ آئے
انتہی جان ڈیون نے بہی بہت جگہہ اسلام کے تعریف
کی اور معترضون کے جواب ازراہ انصاف دئے ہین
مینے نمونہ کے لئے دو ایک فقرے نقل کر دے ان دونون
کتابون سے ترجمہ اردو مین چہپ گئے ہین پہلے کا نام
حمایت الاسلام ہے دوسری کتاب سے دو ترجمہ ہین
ایک کا نام مؤید الاسلام ہے اور دوسرے کا نام مظاہر الحق
ہے اب مین اس تحریر کو ختم کرتا ہون اللہ تعالی اس
سے دیکہنے والون کو فائدہ پہنچائے آمین بحرمت سید المرسلین

## مراسلہ

آج ہم ہندمین آریہ کے ان خیالات خام کی طرف بہ نظر
تحیر دیکہہ رہے ہین جو آریہ مترا خبار نمبر (۱) جلد (۱)
مطبوعہ ۱۶ جنوری سنہ ۸۴ء مین بعنوان (گوشت انسان
کے لئے اصل خوراک نہین) درج کیا ہے ہم بحث دفعہ وار
لاحاصل خیال کرکے حاصل اغراض پر جواب لکہتے ہین۔
ظاہر ہے کہ خداوند تعالی نے اپنی قدرت کاملہ سے اک
امر کن کے ذریعہ تمام مخلوقات و موجودات کو پیدا کیا
ہماری اصطلاح مین تمامی موجودات از روے خلقت
موسوم باسماے ذیل ہین۔ انسانات۔ حیوانات
نباتات۔ جمادات۔ ہر سہ گانہ اقسام سے بعض انسان
کے ساتہ زیادہ تر مشابہ بعض کم ہین پہر انسان کو
بعطاے جوہر عقل و تمیز ممتاز کر ان موجودات سے
مستفید و متمتع کیا ہر ایک قسم ہر طرح سے اوسکے
خادم اور وہ مخدوم ہے نباتات مین روح نباتی ہے

جس سے ایک مدت معینہ تک وہ نشو نما پاتے اور بہولتے
پہلتے ہین کوئی عقلمند یہ اعتراض نہین کر سکتا کہ گیہون
اور جو سے فائدہ غلہ انہائین اور روس کو اوس سے
عین نمو کی حالت مین بیل و گہوڑے سوکا تکرنہ کہلائین
یا درخت آم سے پہل کہائین اور اوس کو عین شباب
اور لہلہاتی حالت مین کاٹ کر مہات وغیرہ کار
کام مین نہ لائین۔ اسی طرح سے موا شی سے دودہ
کی منفعت حاصل کرین اونکی کہال اون یا ان سے
گوشت سے حلاوت و لطف غذا نہ انہائین۔ آپ تو
فرمائے آپ نے اون سے کونسا فائدہ نہین اٹہایا۔
دودہ کہان سے بنتا ہے۔ جوتا کہان سے پہنتے ہو
اگر دودہ سے پرکالہ گوشت ہونے کی نسبت کچہ شک
ہے تو فرمائے گائی بہینس کی وہ حالت جسوقت وہ
بچہ ہوتی ہے کسقدر فربہ لحیم و شحیم ہوتی ہے۔ بعد ش
جب وہ بچہ دار دودہلی ہوتی ہے تو کیسی لاغر و
نحیف الجسہ بنجاتی ہے اس واضح اور صریح دلیل سے
دودہ جز گوشت نہ ہوا تو اور کیا ہوا۔ گہوڑون
سے طرح طرح کے خدمات لیجاتی ہین سوار سواری
کرتا ہے یکہ بان گاڑی مین جوتتا ہے کوئی عاقل
اونٹ یا گہوڑے کی نسبت یہ نہین کہہ سکتا کہ خداوند
تعالی نے ان کو ہل جوتنے کے واسطے نہین بنایا۔
غرض انسان کے واسطے باعزاز نور عقل ہر طرح سے
حیوانات نباتات نیز جمادات خادم ہین اور وہ
مخدوم۔ قادر مطلق نے انسان کو اشرف المخلوقات
پیدا کیا۔ صرف بہ نظر ظاہر جو اوسکے ترقی حالات

ہون وغیرہ کی نسبت دیکھتے ہین بلکہ بلحاظ خوائی اندرونی
بی۔ تعجب ہے کہ صاحب ہت دہرمی متعصب نے عام نظر سے
متابہ حیوانات نباتات خور کردیا بلکہ ان کو بلحاظ
خدمات راجح ٹہرایا۔ آجتک یہ بہی تجربہ نہین ہوا کہ گہوڑے
کی عام خوراک سبز چارہ ہے۔ جو گہوڑا محض اپنی خوراک
اصلی پر پرورش پاوے وہ بدرجہا اوس گہوڑے
سے کم طاقت ہوگا جس کو دانہ وچارہ سے پالا جاوے
پہر وہ دانہ خور اس گہوڑے سے کم دم وکم زور
ہوگا جسکی دانہ وآب گوشت سے پرورش کریجاوے
شاید آپ نے عرب وافغانستان کے حالات سے پوری
واقفی حاصل نہین کرے۔ آپ ناحق اسپارٹن کی سنی
سنائی پورانی بات سے طرف دوڑتے ہین افغانستان
سے لوگون کا مقابلہ ہندوستانی لوگون سے کرین
کیونکہ انکی اکثر غذا گوشت اور ہماری گاہ بیگاہ
گوشت عموماً وال ہاجی اگر آپ ان کو سرد ترین
مقامون مین تو کشمیر و کوہستان ہمالیہ سے باشندون
کی بزدلی مشہور ومعروف ہے۔ آجتک اپنی تاریخ
دیکہی کہ ہندوستان سے کونسی فاتح قوم مغرب
سے طرف بڑہی۔ محض مغربی اقوام نے ہندوستان
پر حملات کر عمدہ فتوحات حاصل کرین۔ اگر بہ نظر انصاف
مربی غور کرین تو اومین ہر دو طرف مساوی بلکہ
اہل ہند سے ہن افواج فیل زیادہ نہی۔ حیوانات
سے طرف دیکہیے کہ بیل ہرن۔ جو نباتات خور ہین بلنگ
کی نسبت کسقدر عموماً تازہ ہین ہرن کو تیزئ پا اور
بیل کو درازی سینگ کچہ کام نہین دیتی۔ چیتا بلحاظ
غذائی گوشت وہ طاقت رکہتا ہے کہ انکہہ پلک مین چیتے کے
ہرن کو دبا لیتا ہے اسی طرح شیر۔ جو فیل کے نسبت نہایت
کم جسم اور اس کے دانتون کے نسبت ہاتی کے دانت
بہی بڑے ہین پہر بہی ہاتی شیر کے بوسے کو سون بہاگ
جاتا ہے غرض گوشت مین وہ مقدار طاقت ہے جو
نباتات خوردنی مین صدہا درجہ کم ہے فطرت نے خود
ہی انسان کی گوشت خوار ہونیکی تصدیق بذریعہ
(ان سائزرس دانت) کردی ہے یہ محض فضول خیال
ہے کہ (جو لوگ گوشت خوار نہین ہین وہ بہ نسبت اونکی
جو گوشت خوار ہوتے ہین جسم مین درنی ہوتے ہین)
بالعرض والامکان بباعث عدم غذای گوشت محض
ساگ بہاجی یا دال ماش کہاتے کہا۔ تے رطوبات فاضلہ
معدہ مین جمع ہوکر (جو اکثر وقوع مین آتا ہے اور اس پر
افیون خوری اثر کیمیائی دکہلاتی ہے) جسم پہول گیا
تو بزعم صاحب آریہ متر طاقت اور شجاعت بدن
مین آگئی۔ نہین نہین یہ بالکل ناممکن بعید از عقل
ہے۔ فربہی لحمی کی بیماری اکثر عموماً ہماری ملکی
بہاپرون اور بیکانیری لوتہرون کو دیکہی جاتی
ہے۔ آپ اپنے بقیہ دلائل ۱۷-۱۳-۴ مین یہ بہی
توضیح کرین کہ دودہ وروغن مین بمقابلہ گوشت
کس قدر طاقت ہے گوشت بلحاظ فوائد ذیل انسان
کے واسطے نفیس وعمدہ غذا ہے۔ صفائی طبع۔ علو ہمت
تیزی ذہن۔ چستی بدن۔ قوت اعصاب۔ فرحت
وانبساط خاطر۔ افزونی شجاعت۔ مقوی معدہ اسکی
فضلات ردیہ نہایت کم بخلاف نباتات کہ وہ مغلظ ومتعفن

معدہ ہین - ارزہ دئے علم طب شاید آپ تو یہہ کہہ سکتے ہونگے
کہ مصفی غذا مین فضلات بہت کم پیدا ہوتے ہین اور غلظ
غذا بہت زیادہ تر - آئے دور بجائے کسی سادہ
کچلی بن کے سیاح پوچھئے جسنے شیر کی پنجال یعنے
فضلہ دیکھا ہوا ور گدہے کا لید تو آپ بہی دیکھتے ہین
وزن اور جسامت کے لحاظ سے شیر گدہے سے چہوٹا
ہے سبب یہی ہے کہ اوسکی غذا نفیس اور گدہے کی
غلیظ ہے - انسان کے فضلات اکثر مثابہ حیوانات گوشت
خور ہین - نہ کہ مطابق نباتات خور - ان سب وجوہات
سے ثابت ہے کہ انسان کے واسطے گوشت سید الطعام ہے
راقم ایک گوشت خوار -

---

حامئ دین لطیف جناب محمد بشیر صاحب دام مجدکم -
تسلیم ایک کتاب مسمی دین حق کی تحقیق کہ دراصل دین حق
کا بطلان ہی میری نظر سے گذری اوس نے بنیاد اوس
کتاب کی چند اصول پر رکہی ہے اور اپنی جہالت سے بطلان
دین محمدی کا کیا ہے - چونکہ مصنف اسکا مذہب پورس
سے اور دین اسلام دونون سے واقفیت نہین رکہتا
اسلئے مین نے چاہا کہ وہ اصول جو اوس نے اپنی بلیغ مجہول
سے تراشے اور جنکی دلیل تاویل کی ہے اوس کے مونہ
پر مارون تاکہ آیندہ کو اس حرکت بیجا سے باز آوے -
امید ہے کہ آپ اپنے اخبار مین درج فرما کر خادم کو مرہون
احسان فرماوین گے -
قولہ خدا قدوس ہے اور اوسکی قدوسی اوسکی سب
دیگر صفتونکی رونق ہے -

اقول خدا کا جسم انسان مین حلول ہونا اور بحکم انسان
مین آکر نجاست و غلاظت ہی نہ بکر خون حیض کہانا اور
مخلوق ہوکر انسان کی طرح نشو و نما پانا اور اشیاء خوردنی
نوش کہا کر مصدر بول و براز ہونا - بخوف قتل چہپا رہنا
لوگون کی طمانچہ کہانا - کانٹون کا تاج سر پر رکہنا اپنی
مونہ پر لوگون سے تہکوانا اسفنج ملا ہوا سرکہ زوفہ مین
لپٹا ہوا پینا - موت کافر اچہکنا - زمین مین دفن ہونا
وغیرہ یہی قدوسیت اور قدوس ہے ؟
قولہ خدا عادل ہے وہ ہر ایک کو اوسکی حال کے موافق
بدلہ دیتا ہے -
اقول تمام خلق کی گناہ مین ایک ناکردہ گناہ کو پکڑ لینا
اور اوسکی قتل کو سبکی گناہ کی سزا تجویز کرنا اگر عدل
ہے تو ظلم کیا ہوگا -
قولہ خدا رحیم ہے یعنے وہ انسان کی اگرچہ گنہگار ہو بہتری
چاہتا ہے لیکن اس طور پر کہ اوسکا رحم اوسکے عدل اور
قدوسی کو خلل نہ پہونچا دے -
اقول گناہ کی سزا منافی عدل نہین اور گنہگار پر قہر
ہونا اوسکی رحم مین خلل انداز نہین تو خون عیسی کفارہ
گناہ کس اصول سے ہے -
قولہ خدا عالم الغیب اور ہمہ دان ہے اور ماضی و حال و
استقبال کی باتین سب اوسپر ظاہر ہین - الخ
اقول ایسا عالم الغیب ہے اور ہمہ دان کہ انسان کو
پیدا کرکے پچہتایا دیکہو پیدایش ۶ باب ۵ - اور خداوند
نے دیکہا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑہگئی اور
اوسکی دل کی تصور اور خیال روز بروز بدہی ہوتی

جانی ہین ۹- تب خداوند زمین پر انسان کی پیدا کرنے سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا۔

قولہ خدا صادق ہے الخ۔

اقول خفتہ نکرنا اور سوختنی قربانی نہ چڑھانا اور خدا واحد کو چھوڑکر تثلیث کا دم بھرنا وغیرہ خلاف توریت کیون ہے۔

قولہ خدا قادر مطلق ہی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔

اقول بدون باپ کے پیدا کرنا بے تخم کے درخت ظاہر کرنا اس قادر مطلق کی قدرت ہے وہ چاہے تو پتھر سے آدمی پیدا کر سکتا ہے پھر عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہنا قدرت کی منافی ہے آدم علیہ السلام کی ماں باپ نہ تھی جب وہ ابن خدا نہوے تو عیسیٰ بن مریم کب ہو سکتی ہین۔

قولہ خدا واحد ہے۔

اقول حضرت مریم روح القدس سے حاملہ ہوئین اور انکی فرزند کو خدا کا بیٹا کہا تو خدای واحد تو کیا تین خدا ہوئے۔

قولہ خدا غیر متغیر ہے الخ۔

اقول ہمکو پھر اعادہ کرنا پڑا کہ جب خدا بشکل انسان پیدا ہوکر کبھی طفل کبھی جوان کبھی شاگرد کبھی اوستاد ہوا کبھی سویا کبھی آرام کبھی تکلیف کبھی موت کبھی حیات مین گرفتار ہوا وغیرہ اگر یہ تغیر نہین تو زوف ہے اس عقل نا ہنجار پر۔

پیغمبر اسلام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام سے جب کسی نے کوئی امر سوال کیا یا جو کوئی طلب معجزات ہوا فوراً جواب دیا اور سر دکھلایا اب آپ مسیح کی شفاعت پر نازان ہوجیے کہ یہ خود ہی جوار رحمت خدا سے دور اور عتاب الٰہی مین گرفتار ہین جس مسیح کی آپ پیرو ہین وہ خود بھی ناجی نہین تو دوسرکیو کیا نجات دیسکتا ہے او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ پہلے آپ شرع اسلام کی اطاعت کیجئے تب آپ کو وہ مسیح مختار نجات ہی فوراً بخشیگا۔ اب تقریر بالا سے چند امور ایسے مستنبط ہوئے جو تنقیح طلب ہین۔

اول یہ کہ مسیح نے جو دعا مانگی آیا وہ منافی کفارہ و الوہیت ہے یا عبودیت کا اثبات کرتی ہے۔

دوم جو شخص خود اپنی کام مین محتاج ہو وہ قابل الوہیت ہے یا نہین۔

سوم مسیح مصلوبی کو خدا نے چھوڑ دیا یا نہین اور اگر چھوڑ دیا تو کیون چھوڑ دیا۔

چہارم جس کو خدا نے چھوڑ دیا بندگان خدا کو بھی اسکا چھوڑنا واجبات سے ہے یا نہین۔

اول امر مین فقرات دعا سے معلوم ہوتا ہی کہ اگر مسیح کو حال کفارہ کچھ بھی معلوم ہوتا یا وہ اس مہم کی انجام کو جانتی تو ہرگز اوسکی تبدیل نچاہتی اور جس صورت مین کہ استجابت دعا مین بجا آوری احکام خدا کی شرط ہے تو پھر خلاف اس کا مسیح سے ممکن نہین ہو سکتا کیونکہ عدم قبولیت کی علاوہ خفگی و بیزاری خدا کا ڈر ہے۔

چنانچہ جامعۃ الفرائض کے ۳ باب ۲ فصل ۲ مقاصد لوازم اجابت دعا مین لکھا ہے۔ قولہ پہلے اجابت لوازم دعا سے عزم مانگنے سے بجا آوری احکام خدا کے ہیچ اگر دنیوی فائدون یا خراب ہونے کے سبب ہو کے لئے اپنی دل مین یہ سوچی کہ بہت سے دعا مانگنے

کامیاب ہوجاوینگا تو یہ خیال اسکا باطل ہے دعا کا قبول ہونا تو ایکطرف بلکہ خدا ایسی دعا سے بیزار ہوتا ہی اس سے زیادہ خفگی کا اور کیا باعث ہوسکتا ہے کہ آدمی گناہ کیا کرے اور گناہ کی امداد سے لئے دعا مانگے یا گناہ کی مغفرت چاہے انتہی - پھر کچھ آگے اسی مقام پر بحوالہ زبور داؤد لکھتا ہے قولہ ہان اگر کوئی اوس کی فرمان برداری کرے تو اوسکی وہ دعا سنتا ہے انتہی بلفظہ پس معلوم ہوا کہ مسیح نے باوجود نافرمانی خدا کہ مراد کفارہ سے ہے حق العباد کو کہ یہ بھی درجۂ دوم کا گناہ ہے معاف نہ ہوگا - پھر اگر مسیح نے اپنا مصلوب نہونا چاہا تو بقول مصنف جامعۃ الفرائض سے یہ وہ گناہ ہے کہ معفو نہ ہوگا - نہین نہین ایسا نہین ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام بعوض گناہ مصلوب ہوئی ہون بلکہ آپ بہ تبلیغ رسالت اور واسطے دینی بشارت ختم الرسالت کی آئی جب ظالمون نے ناحق ستانا چاہا تو خدا سے ملتجی ہوے کہ ظلم کا پیالہ نہ پیون اور اگر یون نہین ہی تو اس جناب پاک پر وہ الزام عائد ہوتا ہے کہ دوسرون کی لئے کفارہ تو کیا اگر آپ ہی نجات پا جائین تو غنیمت جانو -

ماسوا اس سے تبدیل چاہنی کی کیا تاویل ہوگی جب بای صاحب اسکی تاویل کرینگے تو انشاء اللہ اوس وقت ہم بھی معقول جواب سے اونکی موذنین شکر دینگے - اب دوسری امر پر لحاظ فرمائے تو اوسی دعا صدر سے مقبول سے حضرت عیسیٰ نہایت عاجز اور محتاج خدا کی ظاہر ہوتے ہین ایسے کہ وہ جناب خلاف مرضی خدا کچھ نہ کرسکتے تھے اور بدون حکم اون سے کچھ نہو سکتا تھا تو جو شخص اپنی کام مین خصوصا اوس وقت آخر مین ایسا عاجز ہو تو اوسپر اتہام الوہیت لگانا کیسی جہالت ہے اور یہ امر تو بدیہی ثابت ہے کہ اگر آپ مین کچھ بھی خاصیت الوہیت ہوتی تو ایسی لچر و پوچ و فضول و واہیات دعا کا ہیکو طلب کرتی - اور پھر اُن کو دعا کرنیکی کون ضرورت تھی اونہون نے تو یہ تکلیف اپنی اوپر آپ ہی گوارا کی تھی سو آپ ہی اوسکو چھوڑ دیتی یا وہ گوئی سے کیا حاصل تھا - علاوہ اسکی کیا باپ سے یہان بیٹے کا اتنا بھی اختیار نہ تھا -

بڑا افسوس ہے کہ عیسائی دعوی عقل کرتے ہین اور بیبل پر ایمان اپنا بتلاتی ہین مگر حکم علی التواتر بیبل کو پس پشت ڈالکر منکر توحید ہوکر تثلیث سے قایل ہوگئے اسپر غضب یہہ ہے کہ اہل اسلام کو جو توحید مین ہمہ تن غرق ہین الزام شرک و بت پرستی لگاتی ہین یہ وہی مثل ہوی کہ اولٹا چور کوتوال کو ڈانڈے - اب اس جگہہ ایجازاً للاطناب دو ایک آیت عرض کرتا ہون تمام توریت ایسی آیتون سے بھری ہوی ہی - خروج ۲۰ باب ۳ میری حضور تیری لئے دوسرا خدا نہ ہو - احبار ۱۹ باب ۱۲ - تو اپنی خدا کی نام کی تکفیر نہ کر - استثناء ۵ باب ۳۲ تم خبردار ہو کہ جس طرح تیرے خدا نے فرمایا اوسی طرح کرو اور دائین بائین نہ مڑو - استثناء ۶ باب ۱۳ تو خداوند اپنی خدا سے ڈرا کر اور اوسکی بندگی کیا کر استثناء ۱۰ باب ۱۲ تو خداوند اپنی خدا سے ڈرا کرے اور اوسکی سب راہون پر چلے اور اپنی ساری دل اور ساری جان سے خداوند اپنی خدا کی بندگی کرے - واضح ہو کہ ان آیات

کا حکم دائمی ہے کوئی آیت منسوخ نہین اسپر بھی اگر تین کا عدد
زبان پر آئے تو لیجئے صاحب متی ۴ باب ۱۰ تو خداوند
اپنی خدا کو سجدہ کر اور اس اکیلے کی بندگی کر۔
نسبت امر سوم کی کہ خدا نے مسیح کو چھوڑا یا نہین اور چھوڑا
تو کیون چھوڑا۔ آپ سنئے ایلی ایلی لما سبقتانی کا جملہ
ایسا ہی کہ جسکی اور کوئی تاویل نہین ہو سکتی اور نہ کوئی
کہہ سکتا ہے کہ اوسوقت خدا یسوع سے ہمراہ تہا اور کہو
تو ہمارا کیا ہرج ہے حضرت عیسیٰ لغو گو اور دروغگو ہرینگے
اور ان کا کلام دیوانون کی بڑ بڑ اور جاہلونکی جھک جھک
تصور ہوگا دوسری ہماری دو گواہ ہین کہ ہماری تائید
پر صاف صاف گواہی دیتے ہین کچھ پیر و مرید کی رعایت
نہین کرتے۔

متی ۲۷ باب ۵۰ یسوع نے پھر بڑی شور سے چلاکر جان دی
مرقس ۱۵ باب ۳۷ تب یسوع نے بڑی آواز سے چلاکر
دم چھوڑ دیا۔ غور کرنا چاہئے کہ اگر یسوع کے ہمراہ خدا
ہوتا تو چلانیکی جگہہ قہقہہ اور ہنسی ہوتی کیونکہ بروقت
ملاقات محبوب ساری مصیبت سہل ہو جاتی ہین وگرنہ
کل ہی خار ہوتا ہے اگر یقین نہ آئے تو لیجئے زبور ۲۳ ۴
اگرچہ مین موت کے سایہ کی وادی مین پھرون مجھے کچھ
خوف و خطر نہین کہ تو میری ساتھ ہے۔ رہا یہ امر کہ خدا نے
مسیح کو کیون چھوڑا یہ تنقیح امر اول مین ملاحظہ فرمائے اور
یہان بھی عرض کرتا ہون کہ مسیح نے بلا مرضی خدا سے طلب
کیا اور نافرمانی کی اور اگر آپ اصلیت دریافت کرین
تو نظر بالاجمال عرض کرتا ہون کہ جب یہود اسکریوطی
نے بہ طمع زر حضرت عیسیٰ کو گرفتار کرا کر قید کرا دیا۔ اور
اور یہودیون نے کہ آپکی نبوت کے منکر تہے حکم قتل ہی حاکم سے
حاصل کر لیا حضرت نے دعا کی کہ ان کی شر سے محفوظ رہون
آپکی دعا قبول ہوئی اور ملائکہ علیٰ حسب الحکم خدا آپ کو
عالم بالا پر اٹہا لیگئے۔ یہان یہ ہوا کہ بروز موعودہ صلیب
یہودا اوس مکان مین جسمین عیسیٰ قید تہے گیا تو آپ کو
نہ دیکھہ کر حیران ہوا۔ اس وقت اس قادر مطلق کی بیرنگی
اور قدرت کو ملاحظہ کیجئے کہ یہ شخص بہمہ وجوہ شمایل
مشکل و مشبہ بہ عیسیٰ ہو گیا یہودیون نے اس علامت سے
اسی کو پکڑا ہر چند کہ معذرت کرتا تہا چونکہ تمامی طرز و
انداز و حرکات حضرت عیسیٰ کے اسمین موجود تہے کسی نے
نہ سنا اور صلیب دیا اور جیسا کیا تہا ویسا ہی پایا اور یہی شخص
جزع و فزع اور واویلا کرتا تہا اور اگر آپ حضرت عیسیٰ
ہی کو مصلوب قرار دین تو اہل اسلام کو تو صرف یہی ہوگا
کہ نبی تہے خدا نہ تہے مگر تم کہ عیسیٰ سے دعوی الوہیت ہے
اس جزع و فزع اور نافرمانی سے کیا تاویل کروگے۔
کیونکہ آخر وقت مین خدا جسکی ہمراہی نہ کرے اوس کا نہ کانا
بجز آتش جہنم اور کہان۔

امر چہارم لایق تصریح نہین جو دانا ہین سمجھہ لینگے کیونکہ
سب سے مقدم اور افضل دینی و دنیاوی امور مین ہمراہی
خدا اور طلب خدا ہی جب یہ ہی نہین تو اوس سے کس قسم
کی امید پر اوسکی تقلید کرین بلکہ ایسون کی تقلید وہی
نتیجہ پیدا کریگی جو اسکے لئے ہوا فقط۔

## بقیہ صفات خدا
## (خدا کا کسب و پیشہ)

پیدائش ۲ - ۸ - اور خداوند نے عدن مین پورب

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پیدائش | ۱۳ | ۱۰ | کے طرف ایک باغ لگایا یسعیاہ ۵۱-۳ - حزقیل ۸-۲-۱۳ و ۱۳-۳۶ | باغبان وغیرہ |
| یسعیاہ | ۴۱ | ۱۹ | میں بیابان میں دیودار اور بیول اور آس اور بلسان کے درخت اگواؤنگا میں صحرا میں سرو اور صنوبر اور کیبہر کے درخت اکٹھے لگاؤنگا۔ | " |
| پیدائش | ۳ | ۲۱ | اور خداوند خدا نے آدم اور اسکی جورو کے واسطے چمڑے کے کرتے بنا کے انکو پہنائے | خیاط و موچی |
| " | ۲۹ ۳۰ ۳۲ | ۳۱ ۲۲ | اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اس نے اسکا رحم کھولا مگر راخل بانجھ رہی | دائی |
| " | ۳۲ | ۲۴ | اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور وہان پو پھٹنے تک ایک شخص اس سے کشتی لڑا کیا | کشتی گیر پہلوان |
| خروج | ۳۲ | ۱۶ | اور وے تختے خدا کے کام سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور ان پر کندہ کیا ہوا تھا ۳۱-۱۸ | سنگتراش |
| " | ۳۱ | ۱۸ | | |
| ۱-سموائیل | ۲ | ۳۵ | اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا جو سب کچھ میرے دلخواہ اور میرے خاطر خواہ کریگا اور میں اسکے لئے ایک ہستوار گھر بناؤنگا اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے آگے چلیگا ۲ سموائیل ۷-۱۱ و ۲۷ اول سلاطین ۱۱-۳۸ | معمار |
| یسعیاہ | ۷ | ۲۰ | اسی روز خداوند اس استرے سے جو نہر کے پار کرایہ کر لیا یعنے اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا اور اس سے داڑھی بھی کھرچی جائیگی | حجام |
| " | ۳۴ | ۶ | خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہے وہ چربی اور بردن اور بکروں کے لہو سے اور مینڈھیوں کے گردوں کے چربی سے چکنائی گئی کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہے اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی یرمیاہ ۱۲-۱۴ | قصاب جلاد |
| " | ۴۱ | ۱۵ | دیکھو میں تجھے داؤنی کی ایک نئی گاڈی کہ جسکی بہت سی تیز دندھاری دانت ہونگی بناؤنگا تو پہاڑوں کو دانوئیگا اور انہیں چور چور کریگا اور ٹیلوں کو بھوس کے مانند بناویگا | نجار |
| " | " | ۱۹ | میں بیابان میں دیودار اور بیول اور آس اور بلسان کے درخت اگواؤنگا میں صحرا میں سرو اور صنوبر اور کیبہر کے درخت اکٹھے لگاؤنگا۔ | کسان یا مالی |
| یسعیاہ | ۵۴ | ۱۳ | اور تیرے سب فرزند یہوواہ سے تعلیم پاوینگے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی یوحنا ۶-۴۵ اعمال ۲-۳۹ - ۹ | معلم |
| " | ۶۶ | ۲۴ | وہی تو خداوند تو ہمارا باپ ہے ہم مٹی ہیں اور تو ہمارا کوزہ گر ہے اور ہم سبکے سب تیرے ہاتھ کی بنا ہوئے ہیں | کوزہ گر |

مطبع الاسلام مسجد بنگلور تحت محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔